

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَفِ الْحُب

مَجْرِبَاتِ سَلِيمَانِي

مَنْ تَعْلَمُ مِنْهُ مَعْرِفَةً بِأَمْرِهِ بِمَشْرِئِهِ كَمَا لَمْ يَكُنْ يَتَوَقَّعُ
مَنْ تَعْلَمُ مِنْهُ مَعْرِفَةً بِأَمْرِهِ بِمَشْرِئِهِ كَمَا لَمْ يَكُنْ يَتَوَقَّعُ

مَطْبَعُ حَمِيدُ وَقَعَ رُفُوزُ الظَّمَاءِ
دَرْجُ حَمِيدُ وَقَعَ رُفُوزُ الظَّمَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ما شاء الله لا قوة الا بالله

یہ کتاب عمدہ اسطیقا میں مجربات تحریر از مودہ از تصانیف مستیہ
پیر محمد شاہ بخاری سکندریج سید جمال النوار دہلی کھوت

المسحیۃ

شف الحب

معہ

مجلات سلیمانی

حق تعالیٰ سے خرید کر باضابطہ رجسٹری کرانی گئی ہے جس سے قطعاً
حسب مالش شیخ محمد بخش عطا محمد تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

مطبع حمید واقعہ روز الطباع
درج حمید واقعہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العلمین والعاقبة للمتقین

والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین

الہی سکتیرے احسان کا کہ تو نے ہمارے دل کو روشن ہر زبان کو گویا کیا۔ اور ایسے ہی مقبول

وخلق اللہ کے واسطے بھیجا۔ کہ جسکی ادنیٰ شفاعت سے دو زبان کی نعمت پاویں ہیں

دو دوس نہیں مٹتا۔ اور اسکی آل طہار اور اصحاب کیا رہ رہ ہو میر۔ کہ جس نے بہکواثرن الخیر

بنایا۔ اور اپنی رحمت میں داخل کر کے بشریت و انسانیت عطا فرمائی۔ اما بعد کہ یہ کتاب یہ خوا

یئے کشف الحب معہ مجربات سلیمانی اس کا نام ہے اور بڑی محنت مشقت کیست بنا

اور عام کیواسطے فائدہ مند ہو۔ اور اس کتاب کو چھ فصلوں پر تیار کیا ہے۔ اوّل میں

یہ خیال آیا کہ عام لوگ ختم پڑھا کرتے ہیں۔ اور واسطے فائدہ کے لوگ ختم کراتے ہیں اس

میں نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس میں یہ بات پائی جاتی ہے۔ کہ ختم پڑھنے میں نقصان ہوگا

کیونکہ جسے بزرگان دین نے ارشاد فرمایا ہے۔ اس طرح ختم پڑھا جانے۔ تو کیوں نقصان کا باعث

ہو۔ اور جو کہ بزرگان دین نے ختم کے بارہ میں ارشاد کیا ہے سو فصل اول میں کل ختموں کے

حال بخوبی طرح تحریر ہے۔ اور فصل دوم میں علم سمریہ کا کچھ حال بیان کیا ہے۔

فصل سوم میں تعویذات وغیرہ و اسرار رحمانی اور فصل چہارم میں علم کالامنت

وغیرہ اور فصل پنجم میں شجرہ سید رفا و جدی شجرہ سید نور الدین یعنی شجرہ گزراں

اور فصل ششم میں ادبیات کے بیان و نسخجات آزمودہ فصل اول طریقہ ختم

پہلے سو کائنات پر ختم بھیجنے کا طریق۔ یہ یاد رہے کہ بادضو و طہارت کے ساتھ

پہلے سو کائنات پر ختم بھیجنے کا طریق۔ یہ یاد رہے کہ بادضو و طہارت کے ساتھ

پہلے سو کائنات پر ختم بھیجنے کا طریق۔ یہ یاد رہے کہ بادضو و طہارت کے ساتھ

پہلے سو کائنات پر ختم بھیجنے کا طریق۔ یہ یاد رہے کہ بادضو و طہارت کے ساتھ

ختم شروع کرے۔ اگر بغیر وضو کے ختم پڑھ لیا۔ تو کچھ نقصان ہو گا۔ اول ایک سو بار (۱۰۰) شریف پڑھے اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید آخر تک پڑھے (۲) پھر سات بار سورۃ فاتحہ (۳) پھر سورۃ اخلاص بار (۴) پھر سورۃ یس ایک بار (۵) پھر سورۃ فاتحہ سات بار اور پھر درود شریف یکصد بار (۱۰۰) بار وہی پڑھے جو اوپر مذکور ہوا ہے اور اول چاک جتا۔ سرکائنات خلاصہ موجودات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچائے۔ اگر نہ پہنچائے تو جناب کی خدمت میں یہ ختم خود بخود ہی پہنچ سکتا ہے کیونکہ جب کوئی ختم پڑھنے بیٹھتا ہے۔ تو درود شریف شروع کرتا ہے۔ تو ملک حرف بحرف برقرار ہو جاتا ہے۔ اور فرشتے پہنچاتے جاتے ہیں ورنہ اور جو بزرگان کا ختم ہو گا۔ اس میں ضرور پہنچنا پڑے گا۔ بھلیل جناب سرور کائنات کے کہے پہنچانا +

دوم طریقہ ختم حضرت علی علیہ السلام



بسم اللہ الرحمن الرحیم

علی بار (۱۰۰) بار درود شریف اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم اور لام المؤمنین یکصد بار (۱۰۰) بار اور پھر سورۃ کوثر یکصد بار (۱۰۰) بار۔ اور سورۃ فاتحہ بار (۱۰۰) بار اور پھر سورۃ لائف قریش یکصد بار (۱۰۰) بار۔ اور پھر یکصد بار (۱۰۰) بار بالسلام مسلمین جن جن ناسرچ پھر درود شریف بار (۱۰۰) بار اول کا جو اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ (۲) طریقہ ختم حضرت امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام اول درود ثانیہ اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد اور پھر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار۔ اور پھر یکصد سورۃ یسین اور پھر بار (۱۰۰) بار صلوٰۃ یہ پڑھے۔ درود بر محمد صلوٰۃ بر علی + مسجد میں محمد میدان میں علی + لولاک کے محمد + کل شکر علی اور پھر پڑھے۔ یک بار سورۃ الرحمن اور بار (۱۰۰) بار آیتہ الکرسی۔ اور بعد اسکے یہ پڑھے

(۱۰) خیر

سورہ فاتحہ کتابیس بار۔ اور درود شریف جو اہل ختم کے پڑھا تھا۔ طریقہ امام حسین
سید الشہداء ارشید کر بلا۔ مالک حوض کوثر کے ختم کا و صلوات اللہ علیہ +
بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ فاتحہ سات بار۔ اور پانچ بار سورہ اخلاص۔ اور ایک بار سورہ مزمل اور دو
شریف پانچ سو بار۔ اللہم صل علی محمد و علی آل محمد
اور ایک بار سورہ جن۔ اور پھر سورہ اخلاص پانچ بار اور پھر سورہ فاتحہ سات بار
یا در ہے کہ یا وضو اور باطلات پڑھے +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ ختم حضرت نین العابدین علیہ السلام لقب سید ان جہی کا طریقہ بن علی علیہ السلام
اول درود شریف صل علی اللہ علیک یا رسول اللہ صل علی اللہ
علیک یا حبیب اللہ اور پھر سورہ فاتحہ چودہ بار۔ اور بارہاں بار سورہ اخلاص
پانچ سو بار سورہ یس۔ اور ایک بار سورہ الرحمن اور دوسری بار پھر سورہ یسین
پانچ بار۔ اور پھر سورہ اخلاص بارہاں بار۔ اور پھر چودہ بار سورہ فاتحہ۔ اور درود شریف
بارہاں بار جو اوپر مذکور ہے۔ اور اہل بھی بارہاں بار پڑھنا ہو گا۔ طریقہ حضرت بی بی
فاطمہ الزہرا خاتون جنت کے ختم کا اول درود ہزارہ ایکصد بارہاں بار اور سورہ انا
انزلناہ انی نزلناہ القدر و آخر تک پانچ بار۔ اور پھر بارہاں بار الم نشرح اور پھر بارہاں
بار سلم و قولا من رب رحیم اور پھر سورہ
الم نشرح بارہاں بار۔ اور پھر پانچ بار سورہ قہ۔ اور پھر وہی درود شریف یعنی
درود ہزارہ ایکصد بارہاں بار بعد اس ختم شریف کے یہ دعا پڑھے + عقدا
و حاجتی و رفع کزبتی جمیع اعداء غالبی
علی سخر فی السماء عزتک عزتک عزتک

صورت
نور
نور



حضرت
غوث
الکبیر
سید
عبد

طریقہ ختم عباس علم دار حضرت حسین ابن علی علیہ السلام کا اول درود شریف
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اِیکسو بار بار اور پھر
 پڑھے + حل کر مشکل ہماری توں حیدر کا اسد ہے + یا حضرت عباس علی ابیوقت مدت
 ہے - اور پھر پڑھے سورۃ یس یک بار - اور پھر پڑھے - یا ہادی یا نور سات بار اور
 پھر پڑھے - یکصد بار تو مرد علم دار حسین ابن علی ہیں + مقصود سیکر دینے کو یا حضرت
 عباس علی ہیں - اور پھر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار اور درود شریف اول کا یکصد بار اور
 اور پڑھے - صلوٰۃ پڑھے - جو کہ بچے تحریر ہے + آسمان ستارے صلوٰۃ + بروکے زمین
 شیر خدہ اس صلوٰۃ + در شہر کون کفارہ لعنت + مشہد اہم رضہ اس صلوٰۃ +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ جناب غوث محمد انی محبوب سبحانی حنی وحسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ختم کا -
 اول پڑھنا چاہئے - کہ جب تک کسی کو اسم شریف غوث الثقلین نہ آتے ہوں -
 تب تک اس کا ختم دینا روانہ نہیں ہے - کیونکہ گیارہویں اسی کا نام ہے - جو گیارہ اسم
 جانتا ہو - وہ پہلے گیارہ اسم مبارک یہ ہیں - یا شیخ محی الدین - یا سید محی الدین - یا غوث
 محی الدین یا قاضی محی الدین - یا فاضل محی الدین - یا درویش محی الدین - یا مسکین محی الدین
 یا یتیم محی الدین - یا محبوب محی الدین - یا سلطان محی الدین یا ولی اللہ محی الدین یا قطب
 طریقہ ختم کا ہے - اس طرح پڑھے - اول درود شریف اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِیمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مُّجِیدٌ
 آخر تک پڑھے - اِیکسو بار - اور پھر یا شیخ سید عبدالقادر جیلانی علیہ المدت اِیکسو
 گیارہ بار - اور پھر خُذْ بِیْکَ شَیْئًا لِّلّٰہِ -

اور پھر مشکل تہیہ حد دایم ماشیئاً للہ شیخ حمزہ پیر ما - ایک سو گیارہ بار
 پڑھے - اور پھر سورۃ الم نشرح مع تسمیہ یکصد اکتالیس بار اور پھر سلم

۱

۱

۱

قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ اور پھر ہاتھ یا نور ایک صد گیا بار اور پھر
 یا ہاتھ یا نور ایک صد گیا بار اور پھر پڑھے۔ بگرداب بلا افتاد کشتی مدد
 کن۔ یا معین الہین چشتی۔ یک صد گیا بار۔ اور پھر پڑھے یا باقی انت الباقی
 ایک سو گیا بار یا غوثِ اعظم یا ذی اللہ۔ ایک صد گیا بار اور پھر
 اول کا درود شریف ایک سو گیا بار۔ اور بعد اسکے یہ دعا عقیدتی حاجتی و تربتی و رفع غم
 غَالِبَتْنِي عَلَى سَائِرِ شَيْءٍ فِي الْمَلَأَ عَزَّتْكَ غَيْرَتَا عَزَّتْكَ يَ قَيْنِ بَارِئُ شَيْءٍ۔ پر جب ختم پڑھے
 ملے وضو و طہارت کے ساتھ پڑھے۔ اور کچھ پییدہ یا انجس اپنے پاس نہ رکھے۔ اگر کھڑا
 ترکہ نہ کچھ پڑھنے والے پر رجعت ہوگی۔ "پر کچھ کشمش کے دسے بقدر ہوا پختہ ہو
 ان کو خوب صاف کر کے اور بہت مصفا کر کے ختم پڑھے۔ اور جناب حضرت قسطلین
 کدہ رح سبک کو بچھتے۔ "اس کشمش کے انگوٹوں میں خوشبو آئیگی اگر خوشبو نہ آئے
 یہ سمجھنا چاہئے کہ نیا نہیں گیا دیں ہمارے منظر مہولی ہے اور جب ختم پڑھا شروع کر
 پہلے اپنے پاس منسل بورا ضرور دکھائے۔ جب تک ختم پڑھتا ہے۔ تب تک منسل بورا
 دھوکھا تا ہے۔ اور ضرور یہ کلام کرے۔ در ان ختموں میں یہ قید ضرور ہے۔ کہ جو ان
 پیکارے۔ وہ شخص ضرور با طہارت پاکیزہ ہو۔ اور ساتھ وضو کے اور جو لکڑی وغیرہ ہوں
 کو دھو کر جلا دے اور گندم وغیرہ ہوا سکو بھی دھو کر پاک کر لے۔ اور اس میں اگر کچھ دھواں
 رکھیں گا تو ضرور ختم دلوانے والے پر ختم پڑھنے والے پر ضرور رجعت پڑے گی۔ اور یہ یاد رکھو
 کہ اہل ہنود کے ہاتھ کی کوئی چیز نہ ہو اور دیگر حضرت عباس علم دار کے ختم میں بھی ضرور
 بھی طریق ہونا چاہئے۔ اور اہل ہنود کے ہاتھ کی کسی وجہ کی چیز پر بالکل ختم نہ پڑھنا
 چاہئے کیونکہ یہ فرقہ بالکل ناپاک ہوتا ہے۔ اور جس میں ان کا پانی ملا ہوا ہوتا ہے۔ وہ ہمارے
 نزدیک مطلق حرام ہے۔ دیگر جو بھائی مسلمان ہو کر اہل ہنود کے ہاتھ کی کوئی چیز یا چیز
 وغیرہ سکر کھاتے ہیں۔ بالکل ان لوگوں کی بے عقلی کا کام ہے۔ دیکھو بھائی مسلمان

علم سمریہ



کیسی ہنسی نادانی ہے۔ کہ پرہیز تو اہل ہنود سے ہم نے کوئی تھی۔ بلکہ وہ اب ہم سے بچ
 کرتے ہیں۔ غور کر کے اپنے دل میں سمجھو۔ ورنہ عقل مند کو تو ایک اشارہ دیکھنی ہے۔
 آجے فصل دوسری کا حال تحریر کیا جاتا ہے **فصل دوم کے بیان میں**۔ اس میں
 کچھ علم سمریہ کا تحریر کیا ہے + یہ علم سمریہ میں تین طریقوں سے حاصل ہوتا ہے۔
 اول بذریعہ پاس کے دوم بذریعہ نظر۔ سوم بذریعہ سانس۔ بذریعہ کئی پاس کے پاس کے
 کئی قسم ہیں۔ تفصیل یہ ہے۔ جیسے کہ جھوٹے پاس جو جسم کو غور سے دیکھ کر کسی جگہ کی جاو
 جھوٹھی الٹی پاس جو جسم کے اوپر نیچے سے اوپر کو گلی جاوے۔ عمل اتارنے
 کی واسطے یہ پاس کئے جاتے ہیں۔ طویل پاس جو تمام جسم پر کئے جادیں۔ یہ بھی
 یہاں ہی اور خواب طاری کی واسطے کئے جاتے ہیں۔ الٹی طویل پاس جو جسم کو نیچے سے
 اوپر کو کریں۔ یعنی پاؤں سے سر کے جانب کئے جادیں۔ ان پاسوں سے خواب متناطیسی
 کی جاتی ہے۔ کشتی پاس ان پاسوں کے ذریعے کسی چیز کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں۔
 دیگر دفع پاس۔ ان پاسوں کے ذریعے کسی شیا کو ہٹا سکتے ہیں + طریقہ دوم
 بذریعہ نظر۔ ہم نظر کے ذریعے مریض پھر ملے اور شخص پر خواب متناطیسی طاری کر سکتے
 ہیں اگر مریض پر خواب طاری کیا۔ تو جس جگہ پر اسکی بیماری ہے۔ وہاں پر پاس کر سکتے
 ہیں۔ اگر اور شخص پر خواب طاری کیا ہے۔ تو ہم چند منٹ کے بعد خواب اس کے دوسری
 اور خواب طاری کرینگے۔ اسکے کرنے سے اسکی قوت زیادہ ہوگی۔ اور اعلا مراتب کی طرف
 چلا جاوے گا۔ خواب متناطیسی طاری کرنیکا طریقہ۔ معہمل کو سامنے ایک کرسی پر بیٹھاؤ
 اور آپ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھو۔ وضع ہے کہ معہمل کی پشت شمال کی جانب اور
 حامل کا منہ شمال کی جانب ہے۔ پھر اسکے دونوں ہاتھ طریقہ عاملوں سمریہ بزم کے پیر
 نے اسکا بائیں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ اور اسکا دائیں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑے
 اور انگوٹھا اسکے ہاتھ کی پشت پر ہے۔ پہلی اور دوسری انگلیاں اسکی تھیلی پر سرین

اسکا ہوتا ہے۔ اور ایک ستارہ ایک گھنٹہ تک پہرہ دیتا ہے۔ اور دن بدل جاتا ہے۔
 ہے۔ اور ایک ہفتہ تک بدل بدل کر پہرہ دیتے ہیں۔ اور اول پہرہ دن کے پہنچنے سے
 شروع ہوتا ہے۔ اور دوسرا پہرہ شام کے چھ بجے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ ستاروں کے
 پہرہ دن کا احوال یہ ہے + پہرہ دن کے ستاروں کا

یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ



شب یکشنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر

بیان حب کے میں طلسم مجربات آزمودہ ہے۔ اور یہ طلسمیں آتشیں ہیں۔ اول شانہ گوسفند
 اس پر لکھے۔ اور اس وقت آفتاب برج حمل میں ہو یا اسد یا قوس میں ہو اور قمر برج
 میں ہو۔ یعنی قمر بھی برج حمل یا اسد یا قوس میں ہو اور گوسفند بزرگ سیاہ کا شانہ ہو اور
 بوقت لکھنے بخورات جلائے۔ یعنی چنن بوسایا مشک کا فور ہو۔ اور اس شانہ کو چھو لیا
 دفن کرے۔ اور ایسے نہ ہو کہ شانہ جل جائے۔ ورنہ کچھ اس کو گرمی آگ کی پونچھتی ہے۔
 اگر مطلوب قلعہ آہن میں ہو گا۔ تو بھی ایک دفعہ حاضر ہو گا +

اور طلسم مہرب ہے +

بچے طلسم کے یہ کہئے۔ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان یہ یاد رہے کہ الحب فلان کی جگہ اپنا نام کہئے۔ علی حب فلان کی جگہ مطلوب کا نام کہئے اور بن کی جگہ ماں اپنی کا نام کہئے اور مطلوب کی ماں کا نام کہئے + ایضاً طلسم آتشی اوپر شانہ کوسفندہ کے کہئے۔ اور جہ اول مذکور جو پکا ہے۔ اور اس طلسم میں مطلوب بیقرا ہو کر

حاضر ہوگا طلسم یہ ہے +

الحب فلان بن فلان علی الحب فلان بن فلان + ایضاً اور یہ طلسم اوپر کاغذ کے کہئے اور فتیلہ بنائے۔ اور معشوق کے بال مسکے لیکر اور اوپر فتیلہ کے پیٹے اور جہ اول فتیلہ کا منہ جانب خانہ مطلوب کے ہو۔ اگر معشوق کے اوپر کے کپڑے کا ٹکڑا مل جائے تو بہتر اور اس پر فتیلہ لکھ کر جلائے۔ تو فوراً جلد ہی حاضر ہوگا۔ ورنہ یہ معلوم رہے۔ کہ اس وقت سحرت نہ کرے اور طلسم فتیلہ یہ ہے۔

الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان + ایضاً اس طلسم کا چمڑا اس پر کہئے اور چمڑا بغل کا ہو اور دیگر ان کے بچے یعنی جو لمبے میں دفن کرے اور محبوب بیقرا ہوگا اور اس فتیلہ کو سات بلا ناغہ یعنی سات دفعہ فتیلہ دفن کرے +

اور طلسم یہ ہے۔ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان + دیگر یہ تعویذ حوا کے اسم کا ہے۔ اور یہ چاروں نقش چار طرح

آتشی ۷۸۶	ہادی ۷۸۶	آبی ۷۸۶	خاکی ۷۸۶
۶	۸	۷	۶
۵	۶	۵	۵
۴	۵	۴	۴
۳	۴	۳	۳
۲	۳	۲	۲
۱	۲	۱	۱
۰	۱	۰	۰

پیش مشرق کی طرف طرف مغرب کی طرف طرف شمال کی طرف طرف جنوب کی طرف

نوع دیگر اس نقش کو خشت خام پر لکھے ساتھ چھری کے اور خشت کو چاروں طرف سے
اور چھین چوٹ خشت لکھے گی تینوں تینوں دشمن بچار ہوتا جاوے گا جاناٹھ سات روز تک
کرن ساتویں روز کو بچار ہلاک یعنی دشمن ہلاک ہو جاوے گا اور نقش یہ ہے +

۶	۶	۶	۶
۸	۴	۶	۶
۶	۶	۶	۶



اس جگہ کہ فلان میں فلان کو خراب کر دو ایضاً یہ نقش واسعے حرب کے مجرب ہے :-
نقش سورۃ اخلاص کا ہے ۔ اور جب اس کو کوئی صاحب لکھنا چاہے ۔ تو چار تہویہ لکھ کر
تیار کرے ۔ ایک درخت انار کے ساتھ لکھے دوسرا صومائیں دفن کرے ۔ تیسرا آرد
میں گولی بنا کر بوقت صبح کے دریا میں اکیس یوم تک ڈالے ۔ اور چوتھے کو بطریق تیز
کے بنا کر روشن کرے ۔ منہ فیتلہ کا بنی نہ مطلوب کی طرف ہو ۔ اور اس نقش کو جس
لکھے ۔ وقت زہرہ شمس ہوتی ہو اگر یہ نہ کرے گا ۔ کچھ بات ٹھیک نہ ہوگی نقش مکرر

۷۹۶

۷۹۷

نوع دیگر برائے تیغ بندی و بندوق
ویزہ و تیرا اگر اس کو لکھنا چاہے تو
بوقت عطارد کے اور شمس و عقرب
ہو ۔ جب کسی دشمن سے مقابلہ ہو ۔

۱۳	۳۶	۱۱	۱۳۰
۴۴	۷۰	۱۳۴	۳۶
۷۴	۳۴	۱۶	۷۴
۱۳	۱۰۶	۳۵	۸۰

اس تہویہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ زخم بدن پر نہ آئیگا +

۱۰۱	۱۰۱	۵۳۵	۵۲
۵۳۵	۵۰	۵۰	۵۳۵
۵۰	۵۳۵	۵۳۵	۵۰
۵۳۵	۵۰	۵۰	۵۳۵
۵۲	۵۳۵	۱۰۱	۱۰۱

اور نقش یہ ہے
 نوعد گیر برائے محل جو نعل قرار پکڑ کر خارج
 ہو جاتا ہو۔ اس نقش معظم کو کھڑے ہو کر
 کے اور روزہ یا موت سے پہلے چند منٹ یہ تعویذ
 اپنی عورت کو کھلا دے۔ جو اس کے بیاہت
 میں مشغول ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ دفع

قرار محل

ہو جاوے گا۔ اور بروز پیر یا جمعہ کہے۔ اور لکھنے کے وقت باطنیات ہو اور ساتھ وضو کے
 کہے۔ اور چالیس جماع بلاناغہ کھلا دے اور عورت پاک و صاف ہو۔ جب تعویذ عورت کو
 کھلا دے۔ اور نقش معظم یہ ہے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد
یا علی	یا علی	یا علی	یا علی	یا علی
یا حسن	یا حسن	یا حسن	یا حسن	یا حسن
یا حسین	یا حسین	یا حسین	یا حسین	یا حسین



ایضاً نوعد گیر۔ جو کوئی شخص اس نقش
 کو کھڑے رہ کر یا لڑاکے کے گلے میں ڈالے گا
 انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔
 اور نقش کرم و معظم مجرب آزمودہ ہے۔

نظر بد

۷۷۷

۱۲۰	۹۰	۵۵۷	۳۰۳	۱۱۸
۳۶۴	۶۵۰	۳۶۰	۶۷۱	۱۵۷
۳۶	۱۵۵	۳۰۵۸	۱۵۰	۵۱۶
۲۴۸	۲۹۸	۱۳۷	۱۰۲	۸۹۰

نوعد گیر برائے ہلاکی دشمن اول ایک پتلا
 آگندہ کا بنا دے۔ بعد اسکے یہ تعویذ لکھ کر اپنے
 پاس موجود رکھے۔ جب پتلا تیار ہو جاوے گا
 پس اس تعویذ کو مقام ناف میں لگا دے۔ اور محل
 اپنے ہاتھ میں تیر و مکان بیکر بیٹھے اور جب چاند گرہن ہو۔ یا سوچ گرہن ہو یا نورانی میسینے

دشمن

والی دست

مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد
مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد
مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد
مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد
مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد	مَدَد

کا نام ہو اس جگہ نشانی کرے اور نقش معطر ہے
 ایضاً برائے غزالی دشمن کے جس وقت قمر
 ہمراہ مریخ اتصال سعود رکھتا ہو اور اوپر
 تختی تانبیا نظر آئے اور پیر کندہ اور پیر شمشیر
 اور اس کی والدہ کا اور اپنا نام اور اپنی والدہ کا
 کندہ واسے۔ اور تختی کو زیر سنگ دبا کر رکھے اور

وقت نکھنے بخورات چاہئے۔ اور عامل کو چاہئے کہ روزہ یکے ان اول گیمکر

9	12	10	2
12	1	9	11
2	15	17	7
9	4	7	13

لکھے اور کوئی بڑا درجہ نہ لکھا اور نقشِ کرم یہ ہے
 نوعدیگر برائے حب اور کپڑا مہرب کے پٹے بولے
 سے کچھ ٹکڑا لادے اور اس ٹکڑے پاؤں پر اس فیض کو گھسی
 اور زیرِ نام محبوب اور ملو محبوب کا نام اور اپنی مادرِ کف نام
 اور اپنا نام لکھے ایک عدد چراغ کورا میں دغن حبیبی رقم

فتیلہ کو جلا دے۔ اور منہ چراغ طرُن خانہ مطلوب ہو تو تین یوم تک فتیلہ روشن کرے۔
اور مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا فتیلہ بھرب ہے فتیلہ اول روز کا یہ ہے۔

الحق قیید دوسرا $\frac{1000000}{1000000}$ قیید تیسرا $\frac{1000000}{1000000}$

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ دو آدمیوں کے درمیان جدائی کرنا چاہے تو اس نقش کو یعنی
ظلم کا غمزہ پر لکھ کر اس شخص کے گھر میں اس نقش کو دفن کرے۔ انتشار اللہ تعالیٰ

۵	۱۱۹	۱۱۸	۱۱۷
۶	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲

لا	بند	۱۱۹	۱۱۸
ش	موس	موضع	۱۱۷
۱۱۶	روغ	۱۱۵	۱۱۴

تقریریں

فال نامہ جناب امیر المومنین اسد اللہ الخالب مطروب کئی طالب حضرت
 امام علی صلوٰۃ الیہ کا۔ اس فالنامہ کا بخوبی حال بیان ہے۔ اور اول فال کھولنے والے
 کو یہ عزم ہی کرنا ہے۔ کہ پہلے وضو کرے۔ اور بعد اسکے سورۃ فاتحہ پڑھ کر حضرت سرور
 کائنات کے ارواح مبارکہ کو پوچھا دیں۔ اور بعد اسکے فالنامہ کو کھول کر مسائل کی انگشت
 ان پر رکھوائیں۔ اور جس فائد پر انگشت پڑے اس نام کی عبارت کو پڑھا کر جواب
 دیوے۔ اگر کوئی مشکل یا مصدقہ پیش ہو۔ اس فالنامہ سے دریافت کر لے۔ اور صدق
 دل سے انگشت شہادت رکھے۔ اور یہ یاد رہے۔ کہ مسائل سے پہلے پیسہ کی کچھ شیرینی
 منگا کر حضرت سرور کائنات کے نام پر ختم دیوے۔

فالنامہ
 حضرت امام

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	حضرت اور لیس علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسماعیل علیہ السلام
حضرت یحییٰ علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام
حضرت یونس علیہ السلام	حضرت خضر علیہ السلام	حضرت داؤد علیہ السلام
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت آدم علیہ السلام کے نام آئی اور جو تیرے دل
 میں نیت ہے۔ اچھی بات کی اس نیت سے خوشی ہو۔ اور مراد دلی بر آوے ^{الزلم}
 سے بری ہو اور محبوس رہائی پاوے۔ اور سلاطین سے رتبہ پاوے کہ انشاء اللہ تعالیٰ
 حضرت شیث لے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت شیث علیہ السلام کے نام
 آئی۔ بخش اور خصوصیت پیدا ہو۔ اگر نیت سفر کی ہے تو چند یوم تامل کر۔
 اور جو مقصود ہو۔ غیر جستجو سے حاصل نہ ہوگا۔ اور کچھ صدقہ یعنی چاندی یا چاول صدقہ
 دیوے کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت اور لیس علیہ السلام لے صاحب



قال جان کہ یہ قال حضرت ادریس علیہ السلام کے نام پر آئی اور جو تو نے نیت کی اس
 نیت سے تمکو فائدہ پہنچے گا۔ اور خوشی و عیش و عشرت حاصل ہوگی۔ اگر نیت تیری
 سطر کی ہے تو جا۔ اور مبارک ہوگا۔ اور اگر نیت تیری تجارت کی ہے تو نفع الٰہی
 اگر سفر جانا ہو تو دو نفل شکرانہ پڑھ کر جائے کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت صالح
 علیہ السلام سے صاحب قال جان کہ یہ قال حضرت صالح علیہ السلام کے نام
 آئی ہے۔ جس نیت کے لئے یہ قال آئی ہے۔ چند یوم کو برآویگی۔ اور صبر کرنا اس
 نیت پر بہتر اور صبر کرنے سے اجر ملتا ہے اور جلد سی نہ کر اور جلد سی کرنے سے دولت
 و خوارسی حاصل ہوگی۔ اور اس میں کچھ خطرہ ہے۔ اور کچھ نقصان ہوگا۔ اور بروز شب
 جمعرات کو کسی فقیر کو شکر و فائدہ دے کہ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت ابراہیم
 علیہ السلام سے صاحب قال جان کہ قال تیری حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام
 آئی ہے۔ اور جو نیت تیری ہے وہ برآویگی۔ اور جو مراد دلی حاصل ہوگی اور سفر و تجارت
 میں فائدہ ہو اور نیت قال نیک ہے۔ اور نماز میں کاپلی شکر عبادت کرنے سے فائدہ
 ہوگا۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے صاحب قال جانکہ
 یہ قال حضرت اسماعیل علیہ السلام کے نام آئی ہے۔ صبر کرنے سے بہت فائدہ ہوگا
 اور اس نیت سے باز رہو اور چند یوم تامل کرنے پر مدعا بر آئے۔ اور ایک جانور
 یعنی مرغ یک رنگ بروز شب نہ کو اپنے ادھر سے تصدق کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ :-
 حضرت یعقوب علیہ السلام سے صاحب قال جان کہ یہ قال حضرت یعقوب
 علیہ السلام کے نام آئی اور جو نیت تیرے دل میں ہے وہ تھوڑے عرصہ کے بعد
 حاصل ہوگی اور انجام خیر ہو اور مراد دلی بر آئے اور ۱۳ روز تک صبر کرے۔
 اور ایک صدقہ اور پر جان تیری کے ہے اور انجام اس کا بخیر ہو اور معشوق دلی خیر
 یوم کے ہیں۔ میگا اور صدقہ مائش و تیل کا فقیر کو دیوے کہ انشاء اللہ تعالیٰ :-

حضرت ایوب علیہ السلام - اے صاحب فال جانکہ یہ فال حضرت ایوب علیہ السلام کے نام آئی ہے اور جو مراد ملی ہو وہ بر آویگی انجام نیک ہوگا اور غماز میں سستی نہ کر کہو انشاء اللہ تعالیٰ حضرت سلیمان علیہ السلام اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت سلیمان علیہ السلام کے نام آئی ہے جو نیت تیرے دل میں آئی ہے وہ جلد بر آویگی اور بہت فائدہ اٹھاوے۔ مگر شنبہ کو کچھ شریعتی اور ایک نموشی اور ایک سواگز کپڑا سبز رنگ کا اور یہ اشیا ایک قفل میں رکھ کر صحرا میں باغی صبح جو فہر آوے اس کو خوب پیٹ بھر کھا نا کھلا کر یہ قفال اور گمل وہ چیزیں اس کو دیدیو کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام آئی ہے۔ جان کہ جو نیت دل میں آئی ہے۔ چنہ یوم تک صبر کرے حاصل ہوگی کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آئی ہے۔ جان جو کہ نہایت صاحب قسمت ہے۔ ایسے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فال بہت نیک اور تو بخوبی آسودہ حال ہوگا اور خوشی دیکھے گا اور ہزبات کا اندیشہ فکر دور ہوگا اور ذات کبریا سے اپنی ملا دلی پاٹیکے گا اور اپنے مقصود کو پہنچے گا۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

چہل کاف کا طریقہ بامثل

كَفَكَ رَبُّكَ يَا خَتْنَائِيلُ كَمَ دِي كُفَيْكَ وَ أَكْفَةً يَا ذُو لَا يُثِيلُ
كَفَكَرْنَا كَكَمِينَ يَا جَبْرَائِيلُ كَانْ مِنْ كِمَا يَا كُنْكَ كَائِيلُ
تَكُنْ كَرَا يَمِيكَ كَائِيلُ كَرَا كَرَا يَمِيكَ كَائِيلُ
فِي كَبَدٍ يُخَيِّكَ مُشْرَكَ شَكَّةَ يَا سَرَّكَ كَائِيلُ كَكَ يَخْصَكَ كَاب



۱۶۱
 ہفت روزہ
 برسات
 چل کات



ہسرا نسل کفایت مابی کفایت کزبہ یا ہسرا نسل یا کفایت
 کات یا کفایت یا کفایت یا کفایت یا کفایت یا کفایت
 اور ان چل کات کو بہ طہارت و با وضو چالیس دن تک ہر روز یکصد اکتالیس بار
 پاناغہ پڑھے۔ اور لڑک جوانات جلالی و جمالی کی کرے۔ اور جب اس چل کات
 کا چلہ پورا کر لگا۔ تو انشا اللہ تعالیٰ نو چیزیں حاصل ہونگی۔ اول تو آسیب
 والے پردہ کر لگا۔ تو آسیب والا شفا پاویگا۔ دوم جبکہ گھر میں اولاد نہ ہو تو اس
 بائج عورت کو پانی بہ دم کر کے اکتالیس روز پاناغہ پلاویگا تو انشا اللہ تعالیٰ
 اس کے گھر اولاد صالح پیدا ہوگی۔ سوم جنات کو اصل صولت پر ملاقات کر لگا
 چارم ڈان نے غلبہ کیا ہوگا یعنی جس جو کہ کالج نکال لیتی ہے وہ بھی حاضر
 ہو جائیگی جو چاہے اسکے ساتھ کرے۔ پنجم برائے حب کے یعنی کسی وجہ کی شرعی
 دم کر کے کھلاویگا تو انشا اللہ تعالیٰ محشوق فریفتہ ہو کر حاضر ہوگا۔ ششم بظلم
 بغض کے نہایت مجرب ہے اور طفل سیاه میں جو طفل سفید ہوتی ہے
 لیکر اسپر دم کرے یعنی تین سو طفل سفید ہونی چاہئے اور ہر روز پاناغہ
 بائج عد و بوقت طلوع آفتاب کے جلاوے تو انشا اللہ تعالیٰ دشمن ہلاک ہوگا
 اور ہفتم اس چل کات کے ذریعے بزرگان دین کی خواب میں زیارت ہوگی
 ہشتم اگر کسی بیمار کا حال دریافت کرنا چاہے کہ اس بیمار کی صحت یاب یا نہ
 اس اس چل کات کو لکھ کر ایک کاغذ پر آب سداں میں چھوڑے۔ اگر وہ کاغذ ڈوب گیا
 تو یہ جانے کہ بیمار مر جائیگا اگر پانی پر تیرتا پھرے تو بیمار جلد خفا پاویگا اور اگر
 کاغذ آدھا ڈوب جائیگا اور آدھا نہ ڈوبے گا تو یہ جانے کہ بیمار مدت تک بیمار رہے
 مبتلا رہیگا۔ اور یہ یاد رہے کہ بیمار کا نام کاغذ پر لکھ سکی بیماری کا نام ضرور دین کرے
 نام خداوندہ کریم اس کی روزی میں برکت کریجہ اور زبان میں تاثیر ہوتی ہے



جدول دانگی سفر

شمال	جنوب	غرب	شرق	رہن سفر
سعد	نخس	نخس	سعد	جمعہ
نخس	سعد	سعد	نخس	شنبہ
سعد	نخس	نخس	سعد	یکشنبہ
نخس	سعد	سعد	نخس	دوشنبہ
سعد	نخس	نخس	سعد	سہ شنبہ
نخس	سعد	سعد	نخس	چار شنبہ
سعد	نخس	نخس	سعد	پنج شنبہ

اگر کسی بزرگ کی زیارت کرنی چاہے۔ تو یہ آیت کریمہ ہر روز پانچ سو بار پڑھے
 ایک تالیس یوم تک پڑھے۔ ایک جگہ پر اوّل آیت کریمہ زبان سے پڑھتا جائے اور
 ایک ہاتھ سے اشارہ کرتا جائے۔ اور ایک ہاتھ تسبیح سے شمار کرتا جائے اور
 اگر جناب محبوب سبحانی غوث محمدانی کی زیارت کرنی چاہے تو منہ طرف قطب
 کی کرے۔ اگر کسی اور بزرگ کی زیارت کرنی چاہے تو خیال میں اس بزرگ کو کیے
 انشاء اللہ تعالیٰ۔ زیارت ظاہری حاصل ہوگی اور آیت کریمہ یہ ہے لا اِلهَ اِلَّا
 اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ اَنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ہر روز سات بار یہ دعا یعنی آیت
 شریفہ پڑھے۔ وَالْقِنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَّةَ اَوْفُوا وَبِغَضَائِهِمْ اَقِیْبَامَتَہ
 اور اس آیت کے ساتھ سورۃ تبت جوڑی یعنی ملا کر پڑھے اور جو اخیر کا الفاظ اِذَا حُكِّمَ
 وَاَلْقَا بِلِیْسَ بَارِئِیْ ایت شریفہ کو پڑھے۔ اور سات یوم تک بلا ناغہ پڑھے۔
 بعد نماز عشا کے۔ اور یہ آیت عمل میں آئیگی۔ اگر دو شخصوں میں عدلی کرانی یا کرانی ہو

زیارت

جہاں

اول شخصوں کے گھر کی مٹی لائے۔ اور مٹی پر دم کرے۔ اور اس مٹی کے تین حصے کر لے۔ اور ایک حصہ ان شخصوں کے گھر مٹی کا پینک دیوے۔ اور ایک حصہ کو تنور میں پینک دیوے۔ جب تنور میں پینک دیوے۔ کہ خوب آگ کا شعلہ اٹھے۔ اور ایک حصہ کو پانی چلتے پھرتے میں پھینکے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ دو شخصوں میں خوب دوستی ہوگی آزمودہ ہے۔ دیگر اسم شریف کو چھ بارے میں کھڑا ہو کر پڑھے۔ اور پچیس طرف سب کی ہو اور ایک ہاتھ میں کان سر پہنے کا نا تید رکھے۔ اور ایک ہاتھ میں جاتو اور جب یہ اسم ایک دفعہ پڑھا چکے تو کان پر دم کر کے جاتو سے کان کو قلم کر دیوے۔ ہی طرح تمام کرے۔ علیٰ ہذا القیاس ہر صف کتابیس کا نا کی قلم کرے۔ اگر ایک کان سر ختم ہو جائے تو دوسرا کان لے لیوے۔ جس جگہ دشمن کا نام ہے یا حروف ۱۰ اس اپنے دشمن کا نام لیوے۔ اور دم کرے۔ اور یہ یاد رہے۔ پہلے عمل کرنے لگے۔ تب بوقت بارہ بجے دیکھے کرے۔ یاں رات کے بارہ بجے کرے۔ اور ترک ہو والی چیز کی کرے۔ دیگر یہ اسم شریف جب حضرت معروف کرخی۔ رد ہو آف کرخی + بیخ دشمن کی گواؤ۔ دے زخم تلوار دا + جس جگہ نام یعنی لفظ بیخ کا کلمی ہے۔ اس جگہ نام اپنے دشمن کا لیوے۔ اور عمل میں لائے۔ اور نہ عمل معائنہ قمر ہر ماہ و سال نہایت مبارک ہے +

جہاں دیکھنا چاہئے

اول میں ماہ محرم کے چاند میں کیا دیکھنا چاہئے۔ جو مبارک ہو یعنی زریعہ سوز دوسرے ماہ میں یعنی سفر میں کیا دیکھنا چاہئے آئینہ ماہ تیسرا ربیع الاول میں کیا دیکھنا چاہئے۔ اب روال ماہ چہارم ربیع الثانی میں کیا دیکھنا چاہئے بزرگ ماہ پنجم جمادی الاول میں کیا دیکھنا چاہئے چاند سی کا ماہ ششم جمادی الثانی میں کیا دیکھنا چاہئے یہ بزرگ کا ماہ ہفتم رجب میں کیا دیکھنا چاہئے قرآن شریف کا ماہ ہشتم شعبان میں کیا دیکھنا چاہئے

ماہِ جمِ رمضان المبارک میں کیا دیکھنا چاہئے تہمتیہ کا ماہِ دمِ شوال میں کیا
 دیکھنا چاہئے۔ جا مہ یعنی لباس سبز کا ماہِ یازدہم و لیقعد میں کیا دیکھنا چاہئے
 کو دک یعنی لڑکا کا ماہِ دو اندہم ذوالحجہ میں کیا دیکھنا چاہئے و ستر یعنی لڑکی کا
 دم جسکو ہلکا سا لگائے

اور کسی چیز پر دم کر کے جس کو ہلکا کتنے کاٹا ہو کھلا دے۔ اور دم یہ ہے یا خان
 یا شان یا وین یا بجرھان۔ یا سلطان۔ یا سحان آل یا مان آل یا مان بتم و چشم و
 گوش ہوش و آتش سلیکمان و آتش سلیمن و آتش سلیمن و آتش سلیمن و آتش سلیمن
 سلیمن و آتش سلیمن و آتش سلیمن و آتش سلیمن و آتش سلیمن و آتش سلیمن
 تو اول یا وضو و با طہارت تہیت و اسم کو چالیس روز تک ایک سو بار ان بار پلانا ضروری ہے
 انشاء اللہ تعالیٰ عمل میں آجائیگی

دیگر نعت سب کے دم کا طریقہ اول سورہ کوثر کو تہویذ کے اوپر رکھے۔ اور چاہے تو
 دم کرے تو سورۃ پڑھ کر اور تہویذ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّا سَاءُ مُنْتَقِلِينَ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

تہویذ

تہویذ



اسم یا ابراہیم نام فلان جسکے درد ہوتا ہو

آگ کے کھولنے کی ترکیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جیسے بادشاہ - محمد جیسے وزیر - حضرت خواجہ حضرت جیسے اہل بندہ شکر جیسے پرستار
 کھلے دوکان کھلے - چار کوٹ کا راہ کھلے دو ہائی حضرت خضر دینی ہائی ہتر ایاس اور
 ہالیس ہاں ہال پر پڑا ہکر دم کرے - اور جو چیز بند ہو کھل جاوے گی اور پانی کو اس چیز
 پر جڑ کے کھل جاوے گی +

دم واسطے سانپ کا ٹٹنے کا

اول نام خدا ایک سو دو یا نام رسول - تر یا نام پختن پاک کا - پتا حضرت شاد پیر کا بخشیا
 فقیر نے پتا پر سے نوہ مانی تھی - نہ ہر خاک میں پڑا ہے - و ت نہ چر ہے سکم سو
 جرات محمد کرے - یا اللہ یا محمد یا نبی رسول (در جب دم کرنے لگے - کہڑا اپنا کو پیچھے
 وٹ دیتا جاٹ - اور دم کے کڑے کو چھڑا دیوے اور واسطے ہالیس بار کرے -
 اللہ اللہ تعالیٰ زہر بیکہ ایضاً انہم یکتیدون کیتدا واکیت کیتدا
 سون کیوں کاٹا ہے - کاٹا مر جائیگا - بن کھلے کو پانی سے کھانا اتر جائیگا - گڑا
 کا بادل گر جیگا - اس دودھ و دم کو پڑا ہکر دم کرے اپنے ہاتھ پر چھونک مارے اور
 جو آنکر کہے - کہ فدان شخص کو سانپ نے کاٹا ہے - تو جس ہاتھ پر دم کیا ہے کہتے
 والے کے منہ پر ایک چھڑا یعنی دھپڑا ہے - تو سانپ کے کٹے کو آرام ہو جائیگا
 اگر جسکو سانپ نے کاٹا ہو وہ نزدیک ہو تو جا کر سات مرتبہ پڑا ہکر دم کرے -
 اللہ اللہ تعالیٰ زہر نہ چڑھیک +

دم واسطے بچھو

اگر بچھونے کسی کو ڈنگ مارا ہو - تو سورۃ الم نشرح کو لک ڈنگ تک پڑھے اور بے
 بسم اللہ بغیر تسمیہ کے پڑھے اور اگر تمام سورۃ پڑھیک - تو زہر زیادہ چڑھیک اور اگر تسمیہ
 کے ساتھ پڑھیک - تو زہر جس جگہ پڑھوگا وہاں رک جاوے گا اور دم کی وقت پہنچے کہ
 کونے کو پیچھے یعنی وٹ دیوے ایک دفعہ پڑھوے پھر کپڑا پہنچا دیوے

۱۱ دم
 مار کر لے

۲۷ بچھو

اور جس کو بچھونے والی ہمارا ہوا اس کو رکھو۔ کہ اپنی انگلی اوپر ڈنگ کے رکھو اور آپ
دم کرنا شروع کرے تو انشا اللہ سات مرتبہ نہ پوچھیکا کہ شفا ہوگی +

طریقہ ہفت کاف

یہ طریقہ جناب محبوب بھائی غوث صمدانی قدس سرہ سے جاری ہے۔ واسطے آسیب
رہاؤ تو لگنا۔ اگر کسی صاحب عامل کے سامنے موکل ماضی ہوں تو کسی طرح کا ضرر چاہیں
تو اس اسم کو پڑھکر ان موکلوں کی طرف دم کرے۔ وہ جل جائینگے پھٹے پھٹے باہمی پڑے
عشق جسکو کہتے ہمارا ہی نام ہے۔ شور و فغاں کی اپنی یہاں دھوم دھام ہے مگر
پتھر ک دوں جہنم کو تو کچھ مجب نہیں۔ میں آگ بہو کہ ہوں جلد نامیرا کام ہے نہ
ہفت کاف یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ کَافِیْ کَسْثُ الْکَافِیْ وَحِثُ الْکَافِیْ
یُکْلِ الْکَافِیْ کَافِیْ بَعْلُ الْکَافِیْ وَیَلِیْ الْکَسْثُ

دم کیرا جو دان تو لگو کا طلبے

کا کیرا جو جراثیمی دند خورک۔ برکت شیخ فرید کی ہے وہی مردار۔ اول درود والا گو
کہے کہ جس دانت کو درد ہو تلے۔ اس دانت پر اپنی داہنے ہاتھ کی انگشت رکھو۔
جب وہ انگلی اس جگہ رکھ لے۔ دم مذکور کو پڑھنا شروع کرے اور عامل اپنے
اوپر کی چاد کے ایک کونے کو پیچ یعنی وٹ دینا شروع کرے ایک دفعہ سے بیکر تین دم مذکور
پڑھے۔ اور جب تین دفعہ پڑھا چکے۔ تب پے کیرے کا پیچ کھول دیوے۔ اور جب
درد بند نہو تب تک اسی طرح کرتا رہے۔ تو انشا اللہ تعالیٰ تین دفعہ کرنے کے بعد
درد بند ہو جاوے گا۔ اور کیرا مر جاوے گا۔ ایضا برائے درد دندان۔

اور اول عامل تین عدد کیلیں منگو اگر نیچے جو تعویذ لکھا جاتا ہے۔ اس میں اول جگہ
پیشکش عین کی بنی ہوئی ہے۔ اس میں ایک کیل کو لگائے اور جو دوسری جگہ پر ہ
نقل ہے اس میں ایک کیل لگائے۔ اور جو تیسری جگہ شکل عین کی ہے۔ اس میں ایک کیل

دم کیرا
دانت کا
تین دفعہ

سرفیت
تین کیل گونے
ع-۵-ع
نقل کا

لکھائے۔ اگر نہ بند ہو تو ایک کیل اور لٹکا کر جو قیسی شکل ہ کی ہے اور کیس لکھ
 اور نہ یہ یاد ہے جو کہ عالم لکھا ہوا ہے۔ اس میں کیل نہ لکھائے۔ اگر لکھائی نہ ہو تو عمر تیرہ
 بند ہوگا۔ اور سب روز رخت میں لکھائے۔ اور تعویذ مکرم یہ ہے لعلی علی لعلی

برائے حب مجرب آزمودہ

اول طریقہ عمل یہ اسکا یہ ہے۔ کہ پہلے ایک ٹوٹا پانی بھر کر اپنے سامنے رکھ دے
 با وضو و طہارت اور چن پاک رکھ ہر روز نہانے کا کچھ مضائقہ نہیں۔ اور اس میں کو
 گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کرے۔ اور پانی کو رکھ دے۔ اور دوسرے روز اس میں پانی
 کے ساتھ دھو کرے۔ اور وضو کر کے پڑھنا شروع کرے۔ اور گیارہ یوم تک پڑھے
 تین چھل کرے۔ پتلے چھل میں یہ پڑھے۔ لا الہ الا اللہ و سلا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم میں یہ پڑھے۔ لا الہ الا اللہ نہیر کر۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 کر۔ فلان جگہ اپنے معشوق کا نام یوں کہ وہ تیسرا چھل یہ ہے لا الہ الا اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کرے۔ اور ایک روز ایک چھل میں چھوڑ کر تباہ و سرکش
 کرے۔ اور سات بار پینے اس کا تجربہ کیا ہے۔ اور ترک حیوانات کا عمل ضرور کرے۔

برائے خانہ ویرانی دشمن و ہلاکی دشمن

اول گیارہ بار سچی بسم اللہ کو پڑھے۔ واسطے دمنہ ہونے دشمن کے اور اگر ویرانی دشمن
 کی چاہے۔ تو کتا لیس کینکروں پر دم کرے۔ اور ویرانے جھل میں کینکروں کو پھینک
 دے۔ اور ہلاکی دشمن کے لئے گیارہ بار گیارہ روز تک شور زمین پر کھڑا ہو کر منہ
 بخانہ دشمن کے کرے۔ اور جس راستہ دشمن کا ہمیشہ گزرتا ہو۔ وہاں کی مٹی یعنی
 خاک لیکر اپنے کفن دست پر رکھ کر پڑھے۔ اور گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس مٹی پر چھو
 ایسے زور سے مارے۔ کہ مٹی اپنے اپنے بات سے اڑ جائے۔ اور خانہ دشمن کی طرف
 مٹی کو اڑا دیوے۔ گیارہ یوم تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی ہلاکی پائی

دشمن



دشمن ویرانی دشمن

ہوگی۔ اور انی بسم اللہ ہے۔ یہ مکر المکر اعلیٰ اسب +

اور آگے اب بیان فصل چہارم کا اور اس میں علم کالاشتر وغیرہ۔ اول حب کے بیان میں۔ طریقہ حب یہ ہے + پہلے جب عمل کرنا چاہے۔ تو اول سفید مرچ جو سیاہ مرچوں میں ہوا کرتی ہیں۔ وہ لائے۔ اور مرچی اپنے پاس رکھے۔ اور اس منتر کو پڑھنا شروع کرے۔ اور اکیس یوم تک پڑھے۔ اور پانچ صد بار ہر روز پڑھے اور ایک سو بار جب پڑھ پڑھے۔ تب ایک مرچ پر پھونک مائے۔ یہاں تک کہ پانچ بار ایسا بھی کرے۔ اور ان مرچ کو ایک ایک کر کے آگ میں ڈالتا جائے جب پڑھنے لگے پتا مندر طرٹ خاند مجھ پ کرے۔ خنی کہ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے اور منتر یہ ہے + بہوت پتا بہوت ماما بہوت میری بیٹا۔ اڑی کالی ناگنی اڑا کس رو فلان شخص کو راگ نہ کھڑے سکھ نہ بیٹھے آرام۔ جب تک نہ دیکھے ہمارا کچھ تب کرو وانی شرم حق دیو۔ اور جس جگہ فلان لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ اپنے عشوق کا نام یوے۔ (برائے حب) پہلے اس منتر کو پڑھے۔ ہو ہوبان وال صوبان سدکا کا۔ مونی بندے فلانی بدھی حاضر کرو بحن سیماں یا بدروح یا ملت ہر روز تین صد تین بار پڑھے۔ اکیس یوم تک پڑھے۔ اور اول یہ الفاظ پڑھ کر اپنے گرد حصار کھینچ یوے۔ اور حصار کے واسطے اسم پڑھے + آیت الکرسی مت کل کرسی دین ایمان جس محمد سیویاں ثابت دین ایمان کرسی مہزاسی چڑھی پیر پیغمبر کی اسوسی بارساں کوہ آگے بارساں کوہ کچھاڑی۔ پھرے جو تکیوں میں خبر داری اور اپنے سامنے کچھ آگ اور چھری رکھے پر مہیز گوشت وغیرہ بودار چیز کی کرے اور جس جگہ نام فلان لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ اپنے مطلوب کا نام یوے۔ اور مطلوب بتقرار ہو کر حاضر ہو گا +

برائے منتر جسکو سانپ نے کاٹا ہو۔ اُسکے لئے اور سانپ حاضر ہو کر نہ ہر چل

لہا منتر
حب کا

ع

منتر
مارگز



یوں کیا۔ اور منتر یہ ہے۔ نو گھارانا من چترانا چو چکی جئے نامہ گئے دی رہا کا ہے
 سنے ڈولی جئے اٹھو ڈکھیا کر کھیا ڈکھیا پر سوار۔ چھیناں مہینا ندامن مران
 او بھی رب جیوایا دی چل مائے سیکر تری بیایا بیکر وہی پائیل گوسا پیلادو
 گڈا جری مویا بلدا اوٹھوئی ایرنوں چرنا سیرنوں پلانا سنگ۔ چوٹ ناگ نون پلانا
 تنو ناگ ناگیاں کر گئے دی اس ایشہ کی ماہ دے با چیا پھرے کہ سوات۔ محمد کر
 یات۔ یا محمد یا بنی بل رسول اس منتر کو ایک سو اکتالیس بار کہیں۔ روز تک پر طے ہے
 ناظر نہ کرے۔ اور پھر جبکو سانپ نے کاٹا ہو پھر دم کرے اور سانپ حاضر ہو جائیگا
 آگ بند کرنے کی منتر۔ جستی جنوں جتی جنوں جنوں آگن سواتے چ۔ کوٹ کی
 بنتر جنوں بنوان کی عدالی بنوان لئے گڈو ادا دے آگن گھر بری آگن بنوان
 جو گن کھکون بانہ لگی اسکا۔ نور بنتر پوچھئے آگن پانی ہو چاہ۔ چھو اس کا
 اس طرح پر کرے۔ اول اس منتر کو اکیس یوم تک بلانا فو پر طے ہے۔ اور ہر روز
 پانچ سو بار پر طے ہے۔ اور ہر وقت ۴۸ رات کے پڑھا کرے۔ جب چاہے پورا ہو جائے
 تو ہر وقت جی چاہے اس وقت سات دمنے، ش کے لیکر سات مرتبہ منتر ہر ایک
 دن نے ہر سات سات بار دم کرے۔ جس آگ جاتی میں آگ کے دانے جیسے آگ
 جلتی رہیگی۔ اور سینگ کسی چیز کو نہ پونچھینگا۔ خواہ کسی بھی یا بہنا چو ہوا۔
 یعنی آوا ہو سب کی آگ بند ہو جاوے گی۔ اجازت عام ہے۔ اور نفع ملے تنج
 کا بیان جس میں شجرہ سید میران، فار و شجرہ جاری سید نور الدین اور مناقب
 تصنیف مصنف +

منتر ۱۱
 سر کریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 مناقب حضرت مولا مشکل کشا کے بیان میں
 یا مولا مرتضیٰ انبی مشکل کشا ونا میں

ہم نام حق وسیع تو ہی مصطفیٰ سنائیں
 اور حق کا رخا نہ کا فر مانو سنائیں
 اے یاد خلق بانی ارمن و سمار ہو تم
 روز ازل کے صاحب تاجو لیار ہو تم
 حاکم سنا حکیم سنا مقدان سنائیں
 کشتی چڑھا کر نوح کو طوفان سے بچا دیا
 نور خدا و قاض میں نور و نور سنائیں
 جنوں و بشر تیرے نام سے ہے کام
 کس آگے جا پکاروں ہو کجی ترا ہی غلام
 خیر کو یک حمد مود زبیر و زبیر کیا
 و معاذہ اس کا کھول کر یک ہاتھ پر کیا
 وہ ناہی سنا ہے اللہ فتح سنا ہے
 ایک ضرب ذوالفقار سے دو کر کے تمام
 سورج کو کھینچ ادا کیا عز و احترام
 تو شمش الصغی سنائیں
 دہر کے قدم ہاتھ پیرا تھا کر کے صحیح

حاجت روا خلق قابل انتہا سنائیں
 ہادی سنا اور امام سنا پیشوا سنائیں
 استاد جبرائیل کے ہیں بر ملا ہو تم
 خیر البشر کے درد سے دارو شفا ہو تم
 جلتے دکھا کوہ طود پر موسیٰ بچا دیا
 یروکہ رو دنیل کی آفت سے بچا دیا
 جب ہونے شاہسوار مشرق مغرب میان
 تسبیح ہے تیرے نام کی پڑھتا ہوا
 کان میا سنائیں تمہیں بر سخی سنائیں
 مر حب کو ایک ہاتھ سے دو ٹکڑے کر دیا
 خندق سے نوح کو دھتے تنج گذر گیا
 بیرو الم قید کئے دے قتل ام
 جب فجر ظہر اقصا ہوئی وقت ہوا شام
 قوں بذرا المد جا سنائیں
 جب کھینچ ذوالفقار دل دل لے
 پیر محمد شاہ بخاری شش تا فرشتہ ہیں جاسنائیں

یا مولا مرتضیٰ علی تو میں مشکل کشا سنائیں

تمام شد قیاب

شجرہ میوان سید رفار ہذا شجرہ خاندان قادری گویا وہ چھوٹا خانوادہ ہے جس میں سیدنا کبیر

اَنَا عَزِيدُ وَتَجِدُ فَمَلَكُونَ مِنَ الْخَلَائِفِينَ ۵

عنایت شاہ فقیر کے دیکھنے والے اللہ کل کلمہ کے دیکھنے والے امردان عباد شاہ بخاری کے دیکھنے والے
 اللہ کل کلمہ کے دیکھنے والے

سید علی شاہ کی دیکھنے والے	اللہ کل کھر کے دیکھنے والے	فدا علی شاہ کے دیکھنے والے
اللہ کل کھر کے دیکھنے والے	فیضان الدین ہاشم فیض اللہ کے دیکھنے والے	اللہ کل کھر کے دیکھنے والے
سید محمد الدین ہاشم کے دیکھنے والے	شاہ سید یوسف سید اللہ رفا کے	شاہ سید محبوب اللہ رفا کے

شاہ سید محمد علی بحر اللہ رفا کے۔ شاہ سید عبد الرحیم محبوب اللہ رفا کے شاہ ابراہیم قیصر لکھن
 رقیب اللہ رفا کے۔ شاہ سید محمد امین رفا کے۔ شاہ سید دین حسین قادری شاہ سید عباس
 حسین قادری شاہ سید صالح عطار اللہ رفا کے شاہ سید تاج الدین مصری قادری شاہ سید
 برحان الدین مصری قادری۔ شاہ سید ہادی مصری قادری عید یحییٰ ملکی کیسی قادری
 احمد بن علوی مینی سید احمد کبیر مشوق اللہ رفا کے سید عبداللہ الدین رفا کے دیکھنے والے شیخ
 عبداللہ الدین مشیخ برہم فیض الدین رفا کے۔ جبکہ ابو الفضل محمد کاغ بھی کہتے ہیں دیکھنے والے
 شیخ فیض الدین۔ فاعی شیخ برہم حسن شکاری کے شیخ ابو الحسن رفا کے۔ ابو علی حوام بن ترمک
 رفا کے ابو علی حوام شیخ ابوالعباس باری۔ فاعی کے شیخ ابوالعباس باری۔ خواجہ موشیں عجمی
 خواجہ موشیں عجمی۔ شیخ عبد اللہ شبلی کے شیخ عبد اللہ شبلی خواجہ قاسم جنبہ بغدادی کے
 خواجہ قاسم جنبہ بغدادی سرری سقسی کے۔ شیخ سترری سقسی خواجہ معروف کرخی کے۔ خواجہ
 معروف کرخی خواجہ داؤد طانی کے۔ خواجہ داؤد طانی خواجہ حبیب عجمی کے خواجہ حبیب عجمی
 خواجہ حسن بصری کے۔ خواجہ حسن بصری پیر معنی بن ابیطالب بنی رسول اللہ کے بنی رسول
 تحت سب العالمین کے دیکھنے والے۔ شہزادہ سید نور الدین ہاشم فیض اللہ رفا کے بن سید محمد
 رفا کے بن سید محبوب اللہ رفا کے اولاد سید محمد کبیر نقب شاہد می امام موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق
 بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین علیہ السلام بن امام حضرت علی بن ابی
 طالب
 مطلب بن ہاشم بن عبد المناف + اب فصل چھینواں یعنی ششم
 اسمیں ادویات کشتہ جات کا بیان ہے + اور اول یہ سمجھ
 چاہئے۔ کہ ہر ایک لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ کشتہ وغیرہ ہر ایک سے نکلا دیا



مکتبہ عثمانیہ

ہے۔ اور شعیب نہیں اتنا سبب ہم نے تحریر اپنی آزمودہ کیا ہے۔ جو سبب
ان کو عمل میں لاوے۔ اور پھر کہ یہ شعیب ہے۔ یا نہیں۔ اور اصل
کشتہ ہر تال +



کشتہ ہر تال

ہر تال در قیہ ۳۰ تور بیکر اکیس یوم تک شیر مدار میں بھگو دیوے۔ اور جب اکیس یوم
کامل گذر جاویں تو پھر ایک غلام خشت کو بیکر اس میں کھود کر مع ہر تال بد شیر مدار کو رکھ دیوے
اور ایک اور خشت رکھ دیوے۔ اور آگ آبلوں کی دیوے۔ اور آٹا پٹے میں +

کشتہ شگرف

شگرف ۲ تور گوشت پاؤ ہر میں ملا کر اوپر سے سی کر روغن زرد میں بریاں کر
حتی کہ ہر میں طور کہ بکری کا گوشت ختم ہو جائے۔ پھر اکتالیس آدھ دیتے میں خوب پکا
کرے اور تیرانت اوچکا کر ان تیر ونگے پیٹ شگرف ہر کر روغن زرد میں پکیاں
کرے اور پھر شگرف کو کھانکھل کرے۔ اور خوراک ایک چاول ہمراہ سکھ گاؤ کے برائے
قوت باہ مجرب ہے۔ اور فیصل وادان کلا پھلاڑی اور شیر غزان کو ملے +

کشتہ ابرک

ابرک سیاہ قین چھٹا تک شوہ قلمی ایک چھٹا تک ہر دو ادویہ کو کنوار گندلی کے گودہ
میں کھل کریں۔ بعدہ برتن آب نار سیدہ یعنی ڈولی پنجابی میں ڈال کر اوپر سے گل
حکمت کریں۔ اور ۶ مار پختہ آبلونکی آگ دیوے تیار ہو جاوے گا۔ خوراک نیم ماشہ ہر ایک
بخار کیواسطے مفید ہے +

کشتہ سنگ جراح

ایک چھٹا تک سنگ جراح لیکر۔ اور کچھ برگ نارنجی سنگ جراح پیچ میں ان پتوں کے
درکار ایک ہانڈی میں رکھ دیوے اور منہ آٹس کا گل حکمت کرے۔ اور میں سے

آپلو کی آگ دیوے جب کشتہ تیار ہو ایک رتی کھالے +

روغن مجلوق

ایک جوگ جو کہ پانی میں ہوتی ہیں۔ ایک عدد لیکر خضیہ گدھے کے اوپر لگا لے۔
جب خوب خون پی کر مونی ہو جاوے۔ تب اسکو کا لکڑی سایہ میں خشک کرے اور اسکا
کی چربی لیکر۔ اور کچھ ہیر بونی جو سادون برسات ہوتی ہے تو نکالتے ہیں۔ اور کینیر سفید کی
جڑ ہر ایک ایک دوام یوسے اور سب کو کوب کر کے چربی میں ملا کر ایک عدد آتشیشی
لیکرا سیں قل کر ٹپکا دیں۔ جب تک سرخی آئے۔ تب تک آنے دیوے اور جب
سیاہ آنے لگے۔ سرخی کو جدا کرے سیاہ کیلے اسطے اور شیشی رکھے اور شمع سے
چاول کے برابر لیکر طیں بڑت قوت ہوگی +

کشتہ فلوس یعنی پیسہ

کر دین پل ۴ تولہ۔ چھپکلی خانگی ۴ عدد ان کو خوب باریک کر کے ہند پیر پتیاں جنتر کے ٹھن
کھالے ساہ فلوس کو اس روغن سے چرب کر کے کر دیا کی آگ دیں۔ انشا اللہ تعالیٰ
کشتہ عمدہ ہوگا۔ خوراک ایک تنگہ پلہ تی کا ہوتا ہے۔ ہمراہ مسک قوت باہ کیلے ہمارا سفید

ترکیب پتیاں جنتر

اول ۲ عدد آتشیشی کو یوسے۔ اور ایک میں ادویہ ڈال کر اسکے منہ میں کچھ بال دیوے
کیونکہ ادویہ نہ گریڑے۔ اور پھر دوسری شیشی کا منہ اس ادویہ والی شیشی کا منہ خوب کر کے
ساتھ دونوں کا منہ جڑے اسیاد پر انکے کپڑا لپیٹے اور جو خالی شیشی ہوا کوزین پڑیہ کوز اور جو
والی شیشی ہے اس شیشی کوزین کے اوپر رکھے اور دونوں کے منہ کے اوپر گل حکمت کرے اور آگ نہ بھرنے
کی آگ اور جواد دیہ والی شیشی ہے اسکو بھی گل حکمت کرے اور روغن بہت عمدہ نکلیگا +

کشتہ نقرہ یعنی روپیہ

کھرب سلاطین ۴ تولہ اور ایک روپیہ اور گل مذکورہ کو خوب باریک کر کے لینے



نگدہ بنا کر بیچ میں روپیہ کھ دیئے اور ایک عدد اپلا لیکر بیچ میں کھو دکر نگدہ کو
 اس میں رکھ دیوے۔ اور ایک عدد اپلا اور لیکر اوپر رکھ دیوے اور اپنے
 ہاتھ سے بنا کر رکھے اور وزن اپلوں کا دوسر ہو اور بعد آگ لگا دیں اور
 روپیہ کشتہ ہوگا۔ اور قوت باہ و جھولہ گنٹھیا کو مفید ہے خوراک لپ رتی کے ہمراہ
 مسک کے کھاٹ نہایت مجرب ہے۔

کشتہ شکر ف رومی

شکر ف رومی ایک تول کو ۲ سیر شیر عارضین لٹکا کر نیچے آگ کے جب خوب
 خشک شیر عارض ہو جائے اور بعد شکر ف کو نکال کر روغن زرد میں ہریان
 کرے اور کھل کر کے خوراک یک تنگہ ساتھ مسک کے کھاٹے انشاء اللہ تعالیٰ
 بہت مفید ہے۔

سبب تالیف کتاب

ایک دن ہم اپنے اہل رفیقوں کے ساتھ باغ کی سیر کر رہے تھے۔ اور
 رفیقوں نے مجھ کو کہا کہ آپ علم حب و علم جفر و علم سمریزم وغیرہ میں خوب
 ماہر ہو۔ اور زمانہ حال میں یکتا ہو اور ہم نشیں ہمارا بہت رفیق دوست۔
 شفیق مولانا خلیفہ عزیز اللہ ولد خلیفہ شاہ محمد قوم بہٹی صاحبوت ساکن ٹھٹھہ
 چھینہ حال شاہ کوٹ چک عسے والا نے بڑی دلجوئی سے مجھ کو کہا کہ آپ بڑے
 زمانہ حال میں یکتا ہو۔ برائے مہربانی کر کے کچھ بزرگان دین کے ختموں کا طریقہ
 اور علم سمریزم کا حال بیان ارشاد فرماویں آیا کہ جو ان ختمیات سے بے بہرہ ہیں۔
 ہر مند ہو جاویں۔ فائدہ کی جگہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ اور عام کیواسطے فائدہ
 ہو۔ اس نے یہ بھی کہا کہ علم سمریزم کے بہت لوگ طلبگار ہیں اس واسطے جسے ختم
 کا کچھ قد سے حال اور علم سمریزم کا حال قلمبند کیا ہے۔ اور دوسرا رفیق

برخورد کریم بخش الد میاں اللہ ودہا تھا گو جرنالینے سوال کیا کہ جناب مرطبی کر علم حب
 تعویذات وغیرہ سے خوب واقف ہیں اور اس نے شکایت کی کہ اس نے رہ میں ٹپٹپ کوئیں میں
 بست کتابیں تعویذات وغیرہ کی چشم دیمکی ہیں او کچھ فائدہ نہ نکلا۔ اور آپ جناب جو از مودہ
 ہونے تعویذ ہیں۔ اسکی ایک کتاب جاری کرو۔ کیونکہ علم لوگوں کو فائدہ حاصل ہوتا ہے مگر جو ہمارا
 قبی جھنڈا انبردار ساکن چاہے ضلع ہلندہ حال شاہ کوٹ چک عشتہ والا نے فمائش
 کی کہ یہ حضرت علم کالا کی ایک کتاب تیار کرو۔ کیونکہ اہل ہندوؤں نے بہت سی کتابیں بنائی ہوتی
 ہیں۔ ان میں سے اہل ہندو کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اور آپ بھی اس قسم کی کتاب تصنیف کریں۔
 ہر ایک کو فائدہ ہو۔ اور میرے دل میں خیال تھا کہ سکو اجماع مناسب سمجھا۔ لیکن رفیق کے کہنے سے
 کچھ قلم کا بیان اس کتاب میں قلمبند کیلئے ہے۔ اور چھوٹے رفیق مسی جھنڈا فقیر قوم ہند
 رہنے والا مر قسطل شاہ کوٹ والا نے کہا کہ میرا بی کر کے شجرہ میں اس سید سفاد و شجرہ جاتی نور الدین
 کچھ بیان فرماویں۔ اسکی فمائش سے یہ شجرہ جاتی سید نور الدین کا کچھ حال قلمبند کیا ہے۔ کتاب
 کا مصنف میر محمد شاہ اولیٰ میر شاہ ولد میر زمان والا دایا برہان الدین سید بخاری مکن امجد سید
 شاہ کوٹ آبادی جدید + قیمت تمام شدہ۔ کار من نظام شد

بقلم زندہ فقیر رتقی میر مولانا خلیفہ عزی الد خلیفہ شاہ محمد ساکن شہر حصینہ حال الد شاہ کوٹ چک



ہو دعار غیر سے یاد میں

جس صاحب کو اس کتاب سے فائدہ